دل کی بات

غوری بہ ہدف..... طاقت کا توازن اور کامیاب دفاع

عیدالاضحی سے دو روز قبل ۶، اپریل کو پاکستان کے فوجی حکام، سائنس دانوں اور انجینئروں کی موجودگی میں حتف پنجم (غوری میزائل) کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔ جہلم کے قریب ملوٹ کے مقام سے صبح ۷ بج کر ۳۳ منٹ پر "غوری" داغا گیا جو اپنی پوری شان سے تین سو کلو میٹر آسمان کی طرف بلند ہوا اور صرف ۹ منٹ ۵۸ سیکنڈ میں کوئٹہ کے نواح میں اپنے ہدف پر پہنچ گیا۔

اس کارنامے کا اصل سہرا، پاکستان کے مایہ ناز سائنسدان جناب ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور ان کے معاون سائنس دانوں کے سر بندھتا ہے۔ جنہوں نے جذبۂ حب الوطنی سے سرشار ہو کر قوم کو ایک شاندار تحفہ دیا ہے۔

بھارت نے ۱۹۷۴ء میں ایٹمی دھماکہ کیا، پھر ۱۹۸۸ء میں "پرتھوی میزائل" کے تجربے کے بعد ۱۹۸۹ء سے ۱۹۹۴ء کے درمیان تین بار "اگنی میزائل" کے تجربے کئے۔ بھارت کی طرف سے ایٹمی دھماکہ اور پرتھوی و اگنی میزائلوں کے تجربات سے برصغیر میں طاقت کا توازن ختم ہو گیا۔ اور پاکستان کی سلامتی کو خطرات لاحق ہو گئے۔ چنانچہ پاکستان نے اپنا پرامن ایٹمی پروگرام جاری رکھ کر طاقت کے توازن کو قائم کیا ہے اور اپنے کامیاب دفاع کی طرف زبردست پیش رفت کی ہے۔ عظیم مسلمان فاتح سلطان شہاب الدین غوری نے پرتھوی راج کو اسلام کی دعوت دی تھی اور انکار پر اسے شکست سے دوچار کر دیا تھا..... یہ تاریخ کی صدائے بازگشت ہے کہ غوری پھر پرتھوی پر حاوی ہے۔

پوری قوم اپنے محسن سائنس دانوں کو خراج تحسین پیش کرتی ہے جنہوں نے پاکستان کو "تیر بہ ہدف" سے اٹھا کر "غوری بہ ہدف" پر پہنچا دیا۔ حکومت بھی مبارکباد کی مستحق ہے جس نے سابقہ حکمرانوں کی روایت کے برعکس غیر ملکی دباؤ کو نظر انداز کرتے ہوئے جرأت کا مظاہرہ کیا اور اس تجربہ کی راہ میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ کی۔

غوری میزائل کے کامیاب تجربہ کے بعد جو حیران کن بات سامنے آئی ہے وہ ہمارے

حکمرانوں کے لب ولہجہ کی واضح تبدیلی ہے۔ جس اعتماد کے ساتھ وہ اب گفتگو کر رہے ہیں وہ سابقہ انداز کے بالکل برعکس ہے۔ ۱۴ اپریل کو وزیراعظم نے اسلام آباد میں اقوام متحدہ میں امریکی سفیر بل رچرڈسن سے ملاقات کے بعد اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "اب پاکستان کوئی دھمکی آمیز رویہ برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں۔ ہم کسی کے دباؤ میں آنے والے نہیں"۔ اسی طرح وزیر خارجہ گوہر ایوب کا بیان انتہائی اہم ہے جس میں انہوں نے کہا کہ "امریکہ نے ہمیشہ پاکستان سے بے وفائی کی ہے۔ ہم نے سبق سیکھ لیا ہے، امریکہ پر انحصار کرنا بے وقوفی ہے امریکی امداد تجارت بن گئی ہے۔ ہم ہتھیار امریکہ سے ہی کیوں خریدیں۔ امریکہ یک طرفہ پابندیوں کے ذریعے ہماری درگت بنا چکا ہے"۔ (نوائے وقت ۲۰ اپریل ۱۹۹۸ء)

جبکہ اگلے روز امریکہ کی طرف سے پاکستان کو ایف ۱۶ دینے کے بارے میں پالیسی نرم کرنے کا اعلان بھی اخبارات کی زینت بنا۔ ہمیں اس دوطرفہ کرشماتی تبدیلی پر حیرانی بھی ہے اور خوشی بھی ہماری دعا ہے: اللہ کرے ہمارے حکمران غیرت و حمیّت اور ملکی وقار کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے اپنے قول پر قائم رہیں۔ اور پاکستان کو امریکی اڈہ بنانے کی بجائے اسلام کا مرکز بنادیں (آمین)

خدمت کمیٹیاں کیا رنگ لائیں گی:

وزیراعظم نواز شریف نے ملک بھر میں "اچھی شہرت" رکھنے والے معززین پر مشتمل خدمت کمیٹیاں قائم کر دی ہیں اور انہیں اختیارات سے بھی مسلح کر دیا ہے۔ حیرت ہے کہ "اچھی شہرت" رکھنے والے ان "خدمت گزاروں" یعنی "مخدوموں" کی اکثریت مسلم لیگ کے ارکان پر ہی مشتمل ہے۔ ہماری معلومات اور بعض مشاہدات کے مطابق یہ "حکومتی بیورو کریسی" کے مقابلے میں "لیگی بیورو کریسی" کا قیام ہے۔ ان اچھی شہرت والے خدمت گزاروں میں بے شمار کرپٹ، ان پڑھ اور ایسے جاہل بھی شامل ہیں جو اپنے نام کی صحیح املاء بھی نہیں کرسکتے۔ اور اپنے حلقوں میں کمیشن ایجنٹ مشہور ہیں۔ انگوٹھا چھاپ قسم کے افراد پر مشتمل یہ خدمت کمیٹیاں ملک و قوم کی کیا خدمت کریں گی؟ ہم اس اقدام کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اور اسے ملکی نظام کی تباہی کی طرف پیش رفت قرار دیتے ہیں۔ کیا قومی و صوبائی اسمبلی کے ارکان قوم کی خدمت کرنے میں نااہل ثابت ہوئے ہیں یا میاں نواز